آج اس مرحلہ پر اس کے چند اقتباسات بانئ پاکستان کی بصیرتِ قلبی اور دور رس نگاہ کی یاد تازہ کریں گے۔

آپ سے سوال کیا گیا:

مذہب اور مذہبی حکومت کے لوازم کیا ہیں ؟

آپ نے فرمایا:

"جب میں انگریزی زبان میں مذہب کا لفظ سنتا ہوں تو اس زبان اور قوم کے محاورے کے مطابق لامحالہ میرا ذہن خدا اور بندے کی باہمی نسبت اور رابطہ کی طرف منتقل ہو جاتا ہے لیکن میں بخوبی جانتا ہوں کہ اسلام اور مسلمانوں کے نزدیک مذہب کا یہ محدود اور مقید مفہوم یا تصور نہیں ہے۔ میں نہ تو کوئی مولوی ہوں نہ مُلا۔ نہ مجھے دینیات میں مہارت کا دعویٰ ہے۔ البتہ میں نے قرآن مجید اور قوانین اسلامیہ کے مطالعہ کی اپنے طور پر کوشش کی ہے اس عظیم الشان کتاب کی تعلیمات میں انسانی زندگی کے ہر باب کے متعلق ہدایات موجود ہیں۔

زندگی کا روحانی پہلو ہو یا معاشرتی، سیاسی، ہو یا معاشی غرض کہ کوئی شعبہ ایسا نہیں جو قرآنی تعلیمات کے احاطہ سے باہر ہو۔ قرآنِ حکیم کی اصولی ہدایت اور سیاسی طریق کار نہ صرف مسلمانوں کے لیے بہترین ہیں بلکہ اسلامی حکومت میں غیر مسلموں کے لیے حسنِ سلوک اور آئینی حقوق کا جو حصہ ہے اس سے بہتر تصور ناممکن ہے۔" (ص ۹)

اردو ڈائجسٹ، سالنامہ | مدیر مسئول: الطاف حسن قریشی۔ مقام اشاعت: ۵ مین روڈ سمن آباد، لاہور، پاکستان۔ سالانہ چندہ چودہ روپے۔ سالنامہ کی قیمت: دو روپے پچاس نئے پیسے۔ صفحات ۳۰۲۔

اس دور میں جب زندگی کے ہر آن بڑھتے ہوئے تقاضوں نے عام انسانوں کو بے حد مصروف بنا دیا ہے اس چیز کی ضرورت تھی کہ اُس کے سامنے مختلف علوم و فنون اور معلومات کو نہایت آسان

پیرائے اور اختصار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔ اسی ضرورت کے پیشِ نظر یورپ میں مختلف قسم کے "انتخابات" شائع ہونے شروع ہوئے۔ شہرہ آفاق "ریڈرز ڈائجسٹ" بھی اسی سلسلہ کی ایک نہایت ہی اہم کوشش ہے جسے ہر طبقہ میں غیر معمولی مقبولیت ہوئی ہے۔

اُردو ڈائجسٹ کا ادارہ مبارکباد کا مستحق ہے کہ اُس نے اُردو زبان میں اس خلا کو نہایت ہی اچھے طریق سے پُر کیا ہے۔ زیرِ تبصرہ مجلہ جو اس جریدہ کا سالنامہ ہے حسنِ انتخاب کا ایک نہایت ہی اچھا نمونہ ہے۔ شعر و ادب، طنز و مزاح، تعلیمات، نفسیات، شخصیات، حیوانیات، طب و صحت۔ الغرض زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جس کے متعلق مستند معلومات فراہم نہ کی گئی ہوں۔

اس مجلہ میں دنیا کے مشہور مفکرین اور اہلِ علم نے حصہ لیا ہے۔ افسانہ نگاروں میں کرشن چندر اور ٹالسٹائی کے نام قابلِ ذکر ہیں۔ طنز و مزاح میں شفیق الرحمن صاحب کا مضمون "آپ نے کچھ سنا بھی" بہت دلچسپ ہے۔ مقالات میں "کلچر کے قمقمے" از ڈاکٹر سید عبداللہ، "ناکام طالب علم" از پروفیسر حمید احمد خاں، "پچاس سال پہلے" از ملک نصر اللہ خاں عزیز، نہایت عمدہ اور معلومات افزا مضامین ہیں۔ طب میں حکیم اقبال حسین صاحب نے یہ بتایا ہے کہ پاکیزہ جذبات عمدہ صحت کے لیے کس قدر ضروری ہیں۔ شخصیات کے تحت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب سے انٹرویو نہایت دلچسپ ہے اور اسے پڑھکر مولانا کے فکر و نظر کے کئی گوشے سامنے آجاتے ہیں۔ "زندگی کے ناقابلِ فراموش لمحات" کے تحت جسٹس ایم آر کیانی، ایس اے رحمٰن، ڈاکٹر سید عبداللہ، چودھری نذیر احمد خاں، جعفر شاہ پھلواروی، حکیم نیّر واسطی، ماہر القادری، اثر صہبائی، مرزا ادیب اور الطاف فاطمہ نے اپنے تاثرات قلمبند کیے ہیں۔

خدا ہے | تالیف: سید حامد علی صاحب۔ شائع کردہ: ادارہ شہادتِ حق، بریلی، یو پی قیمت فی نسخہ ۴۲ پیسے

اس قابلِ قدر مقالے میں فاضل مصنف نے وجود باری تعالیٰ پر نہایت اچھے دلائل فراہم کیے ہیں۔ اندازِ بیان بھی بڑا دلچسپ اور سلجھا ہوا ہے۔ اس فاضلانہ مقالہ کو ہر پڑھے لکھے شخص تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

(باقی صفحہ ۲۷ پر)